قــــرآن کـــــا مـــقـــــام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

X☆X☆X

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔“ (صحیح بخاری) [☆قرآن سمجھنے سمجھانے والے کی صورت، رنگت، ذات اور مالی حیثیت جو بھی ہو، وہ اللہ کی نظر میں بہترین انسان ہے]

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے روایت ہے کہ **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”جس شخص نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کے اجر میں اس جیسی دس ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے، بلکہ 'الف' ایک حرف ہے، 'لام' دوسرا، اور 'میم' تیسرا حرف ہے۔ (جامع الترمذی)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ قرآن پڑھنے میں ماہر ہے تو وہ روزِ قیامت بزرگ، نیکو کار فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اِس کے پڑھنے میں اُسے مشقت ہوتی ہے، اُس کیلئے دُگنا اجر ہے“ (صحیح بخاری)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”قرآن پڑھو، کیونکہ بلاشبہ وہ اپنے ساتھیوں کے لئے شفاعت کرنے والے کی حیثیت سے آئے گا۔“ (صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”قرآن والا قیامت کے دن آئے گا تو وہ (قرآن) کہے گا: [اے ربّ! اس کو زینت کا لباس عطا فرمایئے] تو اُس کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر وہ (قرآن) کہے گا: [اے ربّ! اس کو مزید عطا فرمایئے] تو اُس کو عزت کی پوشاک پہنائی جائے گی۔ پھر وہ (قرآن) کہے گا: [اے ربّ! اس سے راضی ہو جایئے] اُس سے کہا جائے گا: **”پڑھو اور اُوپر چڑھتے جاؤ“** اور ہر آیت کے ساتھ نیکی کو زیادہ کیا جائے گا۔“ (جامع الترمذی)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ یقیناً **محمد رسول اللہ** ﷺ **نے فرمایا:** ”جس شخص نے سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں، وہ دجال سے بچایا گیا۔“ (صحیح مسلم: کتاب صلاۃ المسافرین) [☆دجال کا فتنہ اتنا سنگین ہے کہ ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو ڈرایا ہے]

حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: ”ہر رات تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (سورۃ الملک) پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے عذابِ قبر سے محفوظ کر دیتا ہے۔ اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اس کو مانعۃ (روکنے والی) کا نام دیتے تھے۔ وہ اللہ کی کتاب میں ایک سورت ہے، جس نے اس کو ہر رات پڑھا، اُس نے بہت عمدہ کام کیا۔“ (السنن الکبریٰ: کتاب عمل الیوم واللیلۃ)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

”اے لوگو! تمہارے پاس آ چکی ہے نصیحت تمہارے ربّ کی طرف سے اور یہ شفاء ہے دلوں کے روگ کی اور ہدایت و رحمت ہے مومنین کے لئے“

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

"And our duty is only to proclaim the clear Message."

w w w . z a r b e a a h a n . c o m